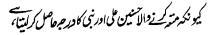


فقة جفرتة 466 بلرسوم

بقول تثبيعه تنعه كرد



منهنج الصادقين

قال النبى من تسمتع مترة دوجته حود د جبة الحسين ، و من تسمتع مترة دوجته حود دجة الحس دم ، و من تسمتع مراين دوجته حد دجة الحس دم ، و من تسمتع نلك مرات دوجته حد دجت على ومن تسمتع ادم مرامت دوجب تله حصد دجت برايكيا رمتدكند درجاوج ل درتم مين باخر ومرك دوبا رمتع كند درم برايكيا درجرمن ، عن باشر ومركم مربار متوكند درجه او جول درميل ابن ابي طالب (۳) باشروم كريم ار با رمتع كند درم او جول درم كن باشد-

حضورهما المدعيروس مست فرايا بجراكيب مرتبه تتعدكر سيطانه وددرج

مطبوعة تران)

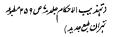
taunnabi.blogspo https سین یائے گا- جردد م تبہ ش*ع کر*ے گا۔ در جزاماً محن ائے کا يو من مرتب کرے گا۔ تو درجرٌ على بن ابي طالب كو ينتج كا- اورجوجار مرتبه متعدكر \_ كا- ده عير -درم كوبا فى كا- (العياد بالله) صاحب نعبدے مدمت نقل کرے اس کا ترجم بھی کیا لیکن اس رکوئی جرم وغیرہ نرکی جس سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ خدکورہ روایت ان کے معیار کے مطابق درست ب، توال صحيح روايت سے بی نابت بوا- كراكم مرتب متد سے مقامسينيت دومرتبا مترجسنيت اورمين مرتبا س مقامطما يرمتعدكون دالارد فانسز، بروجا تاب - اوراگر میرشی بازندائے - بمکامزید رقی درجات ما بتنا ہور ترین کے بعدایک ہی جست میں مرتبہ نوت یا لے کارا کے زمانے كونسا مبانب شونتك كميا نج جيمات الأفرم تبهتع كمرف دلاكهان جائح كل ں مقام کو ماصل کر *ے گا۔* بر زبیان کیا۔ دیکھا؛ ند ہب ہوتواہیا۔ اُم کے اُم درستو» کی تغصیل بحث ہم کریکے ہیں یختصر پر کد متعہ سے بیے مذکواہمی کی خودت زی مرک یا بندی ۔اورز ہی ای فعل سے صول اولا دکا مقصد بلکاس کے لیے عورت کا یک دامن ہو نابھی کوئی خوردی نہیں بحور یہ تک یہ ہو سکتا ہے . اور اَدِ مِي جَرارِ ورَوْسٍ متعدر سكتَ بَ مَعِند حوار حات الاحطر بور -

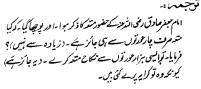
÷

۔بتول نتیعدام مجفر مادق نے ہزار درست ناطر تھرنے۔ \_\_\_\_\_\_ کا جازت ی



عَنْ أَبِيْ عَبْسُدِ اللَّهِ عَلَيْدُ السَّلَامُ ذَكِوَلَهُ الْمُنَعَّةُ الْحَصَيْ الْاَزْبِعِ قَالَ تَزَوَّ جُمِنْهُنَّ الْفُ فَالِقَلْقَمْسَتَنَا حَجَاجًا





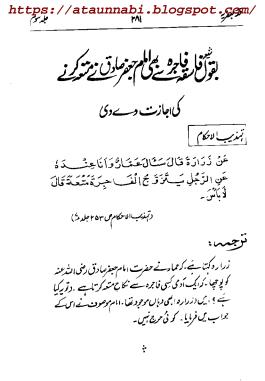
÷

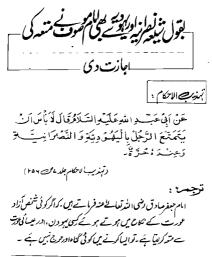
https://ataunnabi.blogspot.com/ تفريفريت ۲۸۰ جلرم

یقول ثنیعة ترا دی شد محورت سے مجی اما محبغر نے متعہ کرنے کی اجازت دی تهذيب الاحكا،

عَنْ أَبِعْبَ الله عَلَي والسَّلَامَ قَالَ قَلْتُ إِنِّى تَوَقَعْتُ المُسرَاةُ مُنْعَةً فَوَقَعَ فِ تَغَي مَعْ أَنَا لَهَا زَوُجًا فَفَتَتُتُ عَلَى ذَالِكَ فَوَجَدُتُ لَيَا ذَوُجًا فَقَالَ .....وَلِمُؤَفَّتُتُ ؟

قر جملہ : را وی کا بیان ہے کہ می نے امام حبذ صادق رضی اللہ عند سے لو تھا مصرت : یہ نے ایک مورت سے نملاح متو کی اور سر دل میں یہ نیال بیلہ ہوا یر کہیں خاوند والی نہ ہو تو یم نے تفتش کی بیتر میلا کر اقتحال کا خاون مرح دیے - و ترکیا ہی نے ملط کیا یا درست کیا ؟ امام ذہا نے تھے .... بوت تفتیش کیوں کی ج دلیتی اس کی کیا فرورت تھی کہ تفقیق کی جائے کہ یہ خاص کی کو تک یا بندی ایس تو تیر تی تفتیش ایکار تھی اور جرکھی کیا تو نے حاکم کا







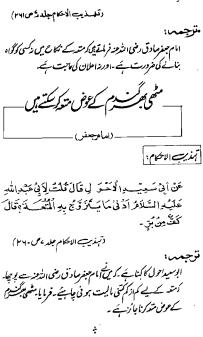
گوا، ی زاعلان

تهذيت الاحكا

المتغب وإشبها لأقالا وَ لَنْسَ فِي



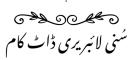
إعْلَانْ،





درج بزت پر فاز کر کے یائی ما سری معتبد وضتم بزت باتی را یہ مر پر ایم مغر روایت کے در میدالا مر وحرا کی ٹی کی تقدار یا - ب آپ اپنے تکو کی شر تر بی ۔ کتے ہومک شن ادر حرالی کو گول کا آپ کے ذراب تے ہینے بینا دیا ۔ یا لفرض اگر وُد کر میچ کر کس کا بلا بعاد اس کی بیان کی گئی ۔ درست قرار یا تی تر بیری مراز ز کر میچ کر کس کا بلا بعاد اس کی بیان کی گئی ۔ درست قرار یا تی تر بیری مراز ز مرات تمام کن بلا بعاد اس کی بیان کی گئی ۔ درست قرار یا تی تر بیری مورز ز مرات تمام کن بلا بعاد اس کا بیان کی گئی ۔ درست قرار یا تی تر بیری مورز ز مرات کی بر مرات کی بیان کی گئی ۔ درست کا صول نیک فت اور حراف حل مرات کی در میں ای کر این بیان کر بی موسی بر ایس کی بی مراک سے کا دوسر ایک مرات میں میں ای کی تعمیل مرات کو میں کر بی مراز کی طرف بلا نے کی مرور کے جل میں - آخر میں این کر بیک بر میں ۔ دی کر طرف بلا نے کی مرور کے جل میں - آخر میں این کر بیک بر میں ۔ دی کر مراز کی طرف بلا نے کی مرور کی جل میں - ایک تعمیل میں میں کی کر بی کر بر ۔ ۔ ماک طرف بلا نے کی مراز مرک کی ایک کی موں بلا نے ایک کر میں کر میں ای کہ دوس کی میں ای

فكقتكروا ماأولى الائصكار



## www.sunnilibrary.com

00 **F**RO